محمد رمضان یوسف سلفی

تبصرہ کتب

شیخ العرب والعجم نمبر......تذکرہ مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ

مجلّہ بحر العلوم' باب الاسلام سندھ کے علاقے میر پور خاص سے شائع ہونے والا جماعت اہل حدیث کا قابلِ قدر علمی' اصلاحی اور تحقیقی رسالہ ہے جو سہ ماہی شائع ہوتا ہے۔اب تک اس کے ۹ شمارے (جن میں بعض خاص اشاعتیں بھی ہیں) منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔مولانا افتخار احمد تاج الدین الازہری حفظہ اللہ اس رسالے کے مدیر ہیں۔ان کا پڑھنے لکھنے کا ذوق عمدہ ہے۔انہیں علم وادب اور اہل حدیث علماء کے حالات وواقعات سے خاص لگاؤ اور شغف ہے۔ان کے اسی ذوق اور لگن کی عملی تصویر مجلّہ بحر العلوم السّلفیہ کا شیخ العرب والعجم نمبر ہے۔جو ۷۴۴ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔

اس اشاعت خاص میں شیخ العرب والعجم مولانا حافظ پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات وواقعات' ان کی علمی و دینی اور مسلکی خدمات پر مشاہیر اہل قلم اور حضرت شاہ صاحب کے تلامذہ وارادت مندوں کے مضامین شامل ہیں۔شاہ صاحب کے سوانح' شخصیت اور علمی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے اصحاب قلم نے خوب دادِ تحقیق دی ہے اور نہایت خوبصورتی سے شاہ صاحب کی علمی و عملی زندگی کے گوشوں کی نقاب کشائی کی ہے۔اس اشاعت خاص میں ابوسفیان محمد خاں محمدی' ذہبی دوراں مولانا محمد اسحاق بھٹی' مولانا محمد حسین ظاہری' محقق العصر استاذی المکرم مولانا ارشاد الحق اثری' حافظ صلاح الدین یوسف اور مولانا افتخار احمد صاحب الازہری صاحب کے مضامین معلوماتی اور وقعت کے حامل ہیں۔شاہ صاحب کی بدیع التفاسیر کا تعارف کراتے ہوئے پروفیسر مولا بخش محمدی' مولانا عبدالرزاق ابراہیمی اور ڈاکٹر وفا راشدی نے اس تفسیر کے علمی وادبی محاسن بیان کرتے ہوئے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔جبکہ منیر احمد جونیجو نے اپنے مضمون میں بدیع التفاسیر کا انڈکس پیش کیا ہے۔مولانا محمد عارف اثری صاحب نے شاہ صاحب کی تصنیفات کو موضوعِ سخن بنایا ہے اور مولانا افتخار احمد تاج الدین صاحب نے شاہ صاحب کی حدیثی خدمات کو منقح کیا ہے۔

اس کے علاوہ اس اشاعت خاص میں شاہ صاحب کی جمعیت اہل حدیث سندھ کے لیے خدمات' اندرونِ سندھ دعوتی و تبلیغی سرگرمیاں' مساجد و مدارس کی تعمیر' ان کے اہم مناظرے' دلچسپ واقعات' ان کی تقاریر کے اہم اقتباسات' انٹرویو' فتویٰ نویسی کا اسلوب' ان کا اندازِ نگارش' ان کے نام بعض مشاہیر اور اہل علم کے مکتوبات' شاہ صاحب کی وفات پر مختلف رسائل و جرائد اور نامور شخصیات کا اظہارِ تعزیت اور ان کو خراجِ تحسین شامل ہے۔اردو کا حصہ ۶۴۰ صفحات پر محیط ہے اور اس میں

بقیہ صفحہ 46 پر